نورانی تعلیم

حصہ سوم

(کتاب الایمان)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

سوال: آپ کون ہیں؟

جواب: مسلمان۔

سوال: مسلمان کسے کہتے ہیں؟

جواب: مذہب اسلام کے ماننے والے کو مسلمان کہتے ہیں۔

سوال: مذہب اسلام کیا چیز ہے؟

جواب: مذہب اسلام وہ راستہ ہے جس کے ذریعہ خدائے تعالیٰ کی پہچان ہوتی ہے۔

سوال: یہ راستہ انسان کو کس سے ملتا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے پیغمبروں سے۔

سوال: اسلام کی بنیاد کتنی چیزوں پر ہے؟

جواب: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔

سوال: وہ پانچ چیزیں کیا ہیں؟

جواب: اوّل کلمۂ شہادت کا زبان سے اقرار کرنا اور دل سے ماننا۔ دوسرے نماز پڑھنا، تیسرے زکوٰۃ دینا، چوتھے رمضان کے مہینہ کا روزہ رکھنا اور پانچویں حج کرنا۔

سوال: کلمۂ شہادت کیا ہے اور اس کا مطلب کیا ہے؟

جواب: کلمۂ شہادت یہ ہے۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ اور اس کا مطلب یہ ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خدائے تعالیٰ کے پیارے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

سوال: اگر کوئی شخص کلمۂ شہادت زبان سے پڑھتا ہے لیکن دل سے نہیں مانتا تو ایسا شخص مسلمان ہے یا نہیں؟

جواب: ایسا شخص ہرگز مسلمان نہیں ہے۔

سوال: ایمان کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ جتنی باتیں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خدائے تعالیٰ کی طرف سے لائے ہیں ان سب کو حق ماننا ایمان ہے۔

سوال۔ مسلمانوں کو کتنی باتوں پر ایمان لانا ضروری ہے؟

جواب۔ سات باتوں پر ایمان لانا ضروری ہے جس کا بیان اس ایمان مفصّل میں ہے اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ۔ اس کا ترجمہ یہ ہے کہ ایمان لایا میں اللہ تعالیٰ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس بات پر کہ تقدیر کی اچھائی اور برائی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور میں اس بات پر ایمان لایا کہ مرنے کے بعد پھر دوبارہ زندہ ہونا ہے۔

سوال۔ کفر کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ دین کی ضروری باتوں میں سے کسی بات کا انکار کرنا کفر ہے

اللہ تعالیٰ

سوال۔ اللہ تعالیٰ کے بارے میں ہمیں کیسا عقیدہ رکھنا چاہیے؟

جواب۔ اللہ تعالیٰ ایک ہے پاک اور بے عیب ہے عبادت کے لائق صرف وہی ہے اس کے سوا اور کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا، اس کا کوئی شریک نہیں، زمین، آسمان، چاند، سورج، دریا اور پہاڑ ساری دنیا کو اکیلے اسی نے پیدا فرمایا اور وہی سب کا مالک ہے۔ امیر اور غریب بنانا اسی کے اختیار میں ہے۔ اگر وہ نہ چاہے تو ایک پتا نہیں ہل سکتا وہی سب کو زندگی دیتا ہے اور اسی کے حکم سے موت ہوتی ہے۔ ماں باپ، بیٹا، بیٹی اور بیوی وغیرہ رشتہ ناتا سے پاک ہے۔ نہ وہ کھاتا ہے نہ پیتا ہے نہ سوتا ہے نہ اونگھتا ہے۔ اس کی کوئی شکل وصورت نہیں۔ بے مثال ہے۔ مکان اور جگہ سے پاک ہے۔

سوال۔ اللہ تعالیٰ کو اللہ میاں کہنا چاہیے یا نہیں؟

جواب۔ اللہ میاں نہیں کہنا چاہیے کہ منع ہے۔

سوال۔ خالق، رزاق، رحمٰن اور قیوم کس کا نام ہے؟

جواب۔ یہ سب نام اللہ تعالیٰ کے ہیں۔

سوال۔ جن لوگوں کا نام عبدالخالق، عبدالرزاق، عبدالرحمٰن یا عبدالقیوم ہے ان کو خالق، رزاق، رحمٰن، قیوم کہہ کر پکارتے

ہیں کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

جواب: ایسا کرنا حرام ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فرشتے

سوال: فرشتے کیا چیز ہیں؟

جواب: فرشتے انسان کی طرح اللہ تعالیٰ کی ایک مخلوق ہیں لیکن وہ نور سے پیدا کئے گئے۔ نہ مرد ہیں نہ عورت ہیں۔ نہ کچھ کھاتے ہیں نہ پیتے ہیں۔ جتنے کام خدائے تعالیٰ نے انھیں سپرد کر دیا ہے اسی میں لگے رہتے ہیں۔ کچھ فرشتے بندوں کا اچھا بُرا عمل لکھنے پر مقرر ہیں۔ بعض فرشتوں کا کام قبر میں مُردوں سے سوال کرنا ہے اور کچھ فرشتے حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دربار میں مسلمانوں کے درود و سلام پہونچانے پر مقرر ہیں۔

سوال: جو فرشتے بندوں کا اچھا اور بُرا کام لکھنے پر مقرر ہیں ان کا نام کیا ہے؟

جواب: ان کو کراماً کاتبین کہتے ہیں۔

سوال: جو فرشتے مُردوں سے قبر میں سوال کرنے کے لئے آتے

ہیں انھیں کیا کہتے ہیں؟

جواب: انھیں مُنکر نکیر کہتے ہیں۔

سوال: کل فرشتے کتنے ہیں؟

جواب: بے حساب اور بیشمار ہیں، ان کی تعداد صرف اللہ تعالیٰ جانتا ہے۔ اور اس کے بتانے سے پیارے مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جانتے ہیں۔ البتہ ان میں چار فرشتے بہت مشہور ہیں۔

سوال: وہ چار فرشتے کون ہیں؟

جواب: اوّل حضرت جبریل علیہ السلام جو اللہ تعالیٰ کی کتابیں اور اس کے احکام پیغمبروں تک پہونچاتے تھے۔ دوسرے حضرت اسرافیل علیہ السلام جو قیامت کے دن صور پھونکیں گے۔ تیسرے حضرت میکائیل علیہ السلام جو پانی برسانے اور روزی پہنچانے پر مقرر ہیں اور چوتھے حضرت عزرائیل علیہ السلام جو لوگوں کی جان نکالنے پر مقرر ہیں۔

خُدائے تعالیٰ کی کتابیں

سوال: خدائے تعالیٰ کی کتابیں کتنی ہیں؟

جواب: خدائے تعالیٰ کی چھوٹی بڑی بہت سی کتابیں نازل ہوئیں بڑی کتاب کو کتاب اور چھوٹی کو صحیفہ کہتے ہیں۔ ان میں چار کتابیں بہت مشہور ہیں۔

سوال: چار مشہور کتابیں کون ہیں اور کن پیغمبروں پر نازل ہوئیں؟

جواب: اولٰ توریت جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ دوسرے زبور جو حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ تیسرے انجیل جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی اور چوتھے قرآن مجید جو ہمارے نبی حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔

سوال: کیا یہ کتابیں آج بھی دنیا میں ملتی ہیں؟

جواب: سب کتابیں ملتی ہیں لیکن قرآن مجید کے علاوہ ہر کتابوں میں نصرانیوں اور یہودیوں نے اپنے طرف سے گھٹا بڑھا دیا ہے۔

سوال: کیا قرآن مجید میں کسی نے کچھ نہیں گھٹایا بڑھایا ہے؟

جواب: نہیں ہرگز نہیں قرآن مجید جیسا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ظاہری زمانہ میں تھا ویسا ہی آج بھی ہے ایک حرف کا بھی فرق نہیں ہوا اور نہ قیامت تک فرق ہو سکتا ہے۔

سوال: قرآن مجید میں کیوں فرق نہیں ہو سکتا۔

جواب: اس لئے کہ اس کی حفاظت کا اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے۔

سوال: کل صحیفے کتنے نازل ہوئے اور کن پیغمبروں پر نازل ہوئے؟

جواب: صحیفوں کی تعداد صرف اللہ تعالیٰ اور اس کے بتانے سے پیارے مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جانتے ہیں۔ کچھ صحیفے حضرت آدم علیہ السلام پر نازل ہوئے، کچھ حضرت شیث علیہ السلام پر، کچھ حضرت ابراہیم علیہ السلام پر نازل ہوئے۔ ان کے علاوہ اور صحیفے بعض پیغمبروں پر نازل ہوئے۔

رسول اور نبی

سوال: رسول اور نبی کون ہوتے ہیں؟

جواب: رسول اور نبی خدائے تعالیٰ کے پیارے بندے اور انسان ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو انسان کی ہدایت کے لئے دنیا میں بھیجا ہے۔ وہ بندوں تک خدائے تعالیٰ کا پیغام پہونچاتے ہیں۔ معجزے دکھاتے ہیں اور غیب کی باتیں بتاتے ہیں۔ جھوٹ کبھی نہیں بولتے وہ ہر گناہ سے پاک ہوتے ہیں۔

سوال: کیا فرشتے بھی نبی ہوتے ہیں؟

جواب۔ نہیں، نبی صرف انسانوں میں سے ہوتے ہیں۔

سوال۔ نبی کتنے ہیں؟

جواب۔ کچھ کم وبیش ایک لاکھ چوبیس ہزار یا تقریباً دو لاکھ چوبیس ہزار نبی ہیں ان کی ٹھیک تعداد اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے پھر اس کے بتانے سے پیارے مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جانتے ہیں۔

سوال۔ سب سے پہلے نبی کون ہیں؟

جواب۔ سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام ہیں۔

سوال۔ سب سے آخری نبی کون ہیں؟

جواب۔ سب سے آخری نبی ہمارے پیغمبر جناب احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں۔

سوال۔ اب کوئی نبی ہوگا یا نہیں؟

جواب۔ اب کوئی نبی نہیں ہوگا اس لئے کہ نبوت ہمارے سرکار حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ختم ہوگئی حضور کے بعد جو شخص نبی پیدا ہونے کو جائز سمجھے وہ کافر ہے۔

سوال۔ رسولوں میں سب سے افضل رسول کون ہیں؟

جواب۔ نبیوں اور رسولوں میں سب سے افضل اور بزرگ و

برتر ہمارے سرکار حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں۔ خدائے تعالیٰ کے بعد آپ کا مرتبہ سب سے بڑا ہے۔

سوال۔ نبی کے نام پر ؐ لکھنا چاہئے یا نہیں؟

جواب۔ پورا درود صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لکھنا چاہئے ص، ع، عم صلعم وغیرہ نبی کے نام پر لکھنا حرام ہے۔ (بہار شریعت)

قیامت کا بیان

سوال۔ قیامت کس دن کو کہتے ہیں؟

جواب۔ قیامت اس دن کو کہتے ہیں جس میں سب آدمی اور تمام جانور مر جائیں گے آسمان، زمین، چاند، سورج، پہاڑ دنیا کی ہر چیز ٹوٹ پھوٹ کر ختم ہو جائے گی یہاں تک کہ تمام فرشتے بھی فنا ہو جائیں گے۔

سوال۔ تمام آدمی اور فرشتے وغیرہ کیسے فنا ہو جائیں گے؟

جواب۔ حضرت اسرافیل علیہ السلام صور پھونکیں گے لوگ صور کی آواز سنیں گے تو بیہوش ہو کر گر پڑیں گے اور مر جائیں گے یہاں تک کہ صور بھی ختم ہو جائے گا اور اسرافیل علیہ السلام بھی فنا ہو جائیں گے۔

سوال۔ صُور کیا چیز ہے؟

جواب۔ سینگ کے شکل کی ایک چیز ہے۔

سوال۔ قیامت کب آئے گی؟

جواب۔ قیامت آنے کا ٹھیک وقت صرف اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے پھر اس کے بتانے سے پیارے مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جانتے ہیں۔ ہمیں اتنا معلوم ہے کہ محرم کی دسویں تاریخ ہوگی اور جمعہ کا دن ہوگا۔ البتہ ہمارے سرکار حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قیامت کی بہت سی نشانیوں کو بیان فرمادیا ہے ان نشانیوں کو دیکھ کر قیامت کا قریب ہونا معلوم ہوجائے گا۔

سوال۔ قیامت کی کچھ نشانیاں بیان کیجئے؟

جواب۔ جب دنیا میں گناہ زیادہ ہونے لگے، حرام کاموں کو لوگ کھلم کھلا کرنے لگیں، ماں باپ کو تکلیف دیں اور غیروں سے میل جول رکھیں، امانت میں خیانت کریں، زکوٰۃ دینا لوگوں پر گراں گزرے علم دین دنیا حاصل کرنے کے لئے پڑھا جائے ناچ گانے کا رواج زیادہ ہوجائے بدکار لوگ قوم کے پیشوا اور لیڈر ہوجائیں چرواہے وغیرہ کم درجہ کے لوگ بڑی بڑی بلڈنگوں اور کوٹھیوں میں رہنے

لگیں زلزلے اور بھونچال آنے سے زمین دھنسے تو سمجھو قیامت قریب آگئی۔

تقدیر کا بیان

سوال۔ تقدیر کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ دنیا میں جو کچھ ہوتا ہے اور بندے جو کچھ بھلائی اور برائی کرتے ہیں خدائے تعالیٰ نے اسے اپنے علم کے موافق پہلے سے لکھ لیا ہے اسے تقدیر کہتے ہیں۔

سوال۔ کیا اللہ تعالیٰ نے جیسا ہماری تقدیر میں لکھ دیا ہے۔ ہمیں مجبوراً ویسا کرنا پڑتا ہے؟

جواب۔ نہیں، اللہ تعالیٰ کے لکھ دینے سے ہمیں مجبوراً ویسا نہیں کرنا پڑتا ہے بلکہ ہم جیسا کرنے والے تھے اللہ تعالیٰ نے اپنے علم سے ویسا لکھ دیا اگر کسی کی تقدیر میں برائی لکھی تو اس لئے کہ وہ برائی کرنے والا تھا اگر وہ بھلائی کرنے والا ہوتا تو خدائے تعالیٰ اس کی تقدیر میں بھلائی لکھتا۔

خلاصہ یہ کہ خدائے تعالیٰ کے لکھ دینے سے بندہ کسی کام کے کرنے پر مجبور نہیں کیا گیا۔

مرنے کے بعد زندہ ہونا

سوال۔ مرنے کے بعد زندہ ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ قیامت کے دن جب زمین آسمان، انسان اور فرشتے وغیرہ سب فنا ہو جائیں گے پھر خدائے تعالیٰ جب چاہے گا تو حضرت اسرافیل علیہ السلام کو زندہ فرمائے گا۔ وہ دوبارہ صور پھونکیں گے تو سب چیزیں موجود ہو جائیں گی۔ فرشتے اور آدمی وغیرہ سب زندہ ہو جائیں گے۔ مردے اپنی اپنی قبروں سے اٹھیں گے حشر کے میدان میں خدائے تعالیٰ کے سامنے پیشی ہوگی۔ حساب لیا جائے گا اور ہر شخص کو اچھے برے کاموں کا بدلہ دیا جائے گا۔ یعنی اچھے لوگوں کو جنت ملے گی اور بروں کو جہنم میں بھیج دیا جائے گا۔

سوال۔ جو شخص ایمان مفصّل کی سب باتوں کو دل سے مانے اور زبان سے اقرار کرے لیکن نماز نہ پڑھے، روزہ نہ رکھے، زکوٰۃ نہ دے اور حج نہ کرے تو وہ مسلمان ہے یا نہیں؟

جواب۔ مسلمان تو ہے لیکن سخت گنہگار اور خدا اور رسول کا نافرمان ہے ایسے شخص کو فاسق اور فاجر کہتے ہیں۔

سوال۔ جو شخص نماز روزہ وغیرہ کا پابند ہو ایمان مفصّل کی سب باتوں کو دل سے مانتا ہو لیکن حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی اور بے ادبی کرتا ہو تو وہ مسلمان ہے یا نہیں؟

جواب۔ وہ مسلمان نہیں ہے ایسا شخص کافر و مرتد ہے۔

سوال۔ جو شخص حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں خود گستاخی نہ کرے لیکن گستاخی کرنے والے کو جان بوجھ کر مسلمان سمجھے تو وہ کیسا ہے؟

جواب۔ وہ بھی کافر اور مرتد ہے۔

کتاب الاعمال

نماز کا بیان

سوال۔ نماز شروع کرنے سے پہلے کن چیزوں کی ضرورت ہے؟

جواب۔ نماز شروع کرنے سے پہلے سات باتوں کی ضرورت ہے۔

سوال۔ وہ سات باتیں کیا ہیں؟

جواب۔ اوّل بدن کا پاک ہونا۔ دوسرے کپڑوں کا پاک ہونا۔

تیسرے نماز کی جگہ کا پاک ہونا، چوتھے ستر عورت۔ پانچویں نماز کا وقت ہونا، چھٹے قبلہ کی طرف منہ کرنا۔ ساتویں نماز کی نیت کرنا ان سات باتوں کو شرائط نماز کہتے ہیں۔

نماز کی پہلی شرط

سوال۔ بدن پاک ہونے کا مطلب کیا ہے؟

جواب۔ بدن پاک ہونے کا مطلب یہ ہے کہ بدن پر نجاست حقیقیہ اور نجاست حکمیہ نہ پائی جائے۔

سوال۔ نجاست کی کل کتنی قسمیں ہیں؟

جواب۔ نجاست کی دو قسمیں ہیں نجاست حقیقیہ نجاست حکمیہ۔

سوال۔ نجاست حقیقیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ نجاست حقیقیہ وہ نجاست ہے جو دیکھنے میں آسکے جیسے پاخانہ پیشاب۔

سوال۔ نجاست حکمیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ نجاست حکمیہ وہ نجاست ہے جو شریعت کے بتانے سے ثابت ہو مگر دیکھنے میں نہ آسکے جیسے وہ حالتیں کہ جن کی وجہ سے

آدمی پر غسل یا وضو ضروری ہو جاتا ہے۔

پھر نجاست حکمیہ کی دو قسمیں ہیں، حدث اصغر، حدث اکبر۔

سوال۔ حدث اصغر سے بدن کب پاک ہوگا؟

جواب۔ جب آدمی وضو کرے تو اس کا بدن حدث اصغر سے پاک ہو جائے گا۔

وضو کا بیان

سوال۔ وضو کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ گٹوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا۔ کلی کرنا۔ ناک میں پانی ڈالنا منہ دھونا۔ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا۔ سر کا مسح کرنا اور ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا۔ اس کا نام وضو ہے۔ جس کا طریقہ تم "نورانی تعلیم" کے حصۂ دوم میں پڑھ چکے ہو۔

سوال۔ کیا وضو میں یہ سب باتیں ضروری ہیں؟

جواب۔ نہیں بلکہ صرف بعض باتیں ضروری ہیں جنھیں فرض کہتے ہیں، ان کے چھوٹ جانے سے وضو نہیں ہوتا اور بعض باتیں سنت ہیں جن کے چھوٹ جانے سے وضو ہو جاتا ہے مگر ناقص ہوتا ہے۔

اور بعض باتیں مستحب ہیں جن کے کرنے سے ثواب بڑھ جاتا ہے اور
چھوٹ جانے سے وضو میں کوئی خرابی نہیں ہوتی۔

سوال۔ وضو میں کتنی چیزیں فرض ہیں؟

جواب۔ وضو میں چار چیزیں فرض ہیں۔ اولؔ منہ دھونا یعنی بال
نکلنے کی جگہ سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لَو سے
دوسرے کان کی لَو تک۔ دوسرےؔ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا
تیسرےؔ چوتھائی سر کا مسح کرنا یعنی بھیگا ہوا ہاتھ پھیرنا۔ چوتھےؔ
دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

سوال۔ وضو میں سنتیں کتنی ہیں؟

جواب۔ وضو میں سنتیں سولہ ہیں۔ (۱) نیت کرنا (۲) بسم اللہ الرحمن
الرحیم سے شروع کرنا (۳) دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک تین بار دھونا
(۴) مسواک کرنا (۵) داہنے ہاتھ سے تین کلیاں کرنا (۶) داہنے ہاتھ سے
تین بار ناک میں پانی چڑھانا (۷) بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔
(۸) داڑھی کا خلال کرنا (۹) ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا (۱۰) ہر عضو
کو تین تین بار دھونا (۱۱) پورے سر کا مسح کرنا (۱۲) کانوں کا مسح کرنا۔
(۱۳) ترتیب سے وضو کرنا (۱۴) داڑھی کے جو بال منہ کے دائرے کے

NOORANI TALIM (PART-3)

نیچے ہیں ان کا مسح کرنا (۱۵) اعضا کو پے در پے دھونا یعنی ایک عضو
خشک ہونے سے پہلے دوسرے کو دھونا (۱۶) ہر مکروہ بات سے بچنا۔

سوال۔ وضو میں کتنی باتیں مستحب ہیں؟

جواب۔ وضو میں پینسٹھ باتیں مستحب ہیں جن کو تم بہار شریعت
میں پڑھو گے۔

سوال۔ مکروہ سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ مکروہ وہ چیز ہے جس کے کرنے سے وضو ہو جاتا ہے
مگر ناقص ہوتا ہے۔

سوال۔ وضو میں کتنی باتیں مکروہ ہیں؟

جواب۔ وضو میں اکیس باتیں مکروہ ہیں (۱) عورت کے غسل یا
وضو کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا (۲) وضو کے لئے نجس جگہ بیٹھنا
(۳) نجس جگہ وضو کا پانی گرانا (۴) مسجد کے اندر وضو کرنا (۵) وضو کے
اعضا سے برتن میں قطرے ٹپکانا (۶) پانی میں رینٹھ یا کھنکار ڈالنا
(۷) قبلہ کی طرف تھوک یا کھنکار ڈالنا یا کلی کرنا (۸) بے ضرورت دنیا
کی بات کرنا (۹) ضرورت سے زیادہ پانی خرچ کرنا (۱۰) پانی اس
قدر کم خرچ کرنا کہ سنت ادا نہ ہو (۱۱) منہ پر پانی مارنا (۱۲) منہ پر

پانی ڈالتے وقت پھونکنا (۱۳) صرف ایک ہاتھ سے منہ دھونا (۱۴) گلے کا مسح کرنا (۱۵) بائیں ہاتھ سے کلی کرنا یا ناک میں پانی ڈالنا (۱۶) داہنے ہاتھ سے ناک صاف کرنا (۱۷) اپنے لئے کوئی لوٹا وغیرہ خاص کر لینا (۱۸) تین نئے پانیوں سے تین بار سر کا مسح کرنا (۱۹) جس کپڑے سے استنجا کا پانی خشک کیا ہو اس سے اعضائے وضو پونچھنا (۲۰) دھوپ کے گرم پانی سے وضو کرنا (۲۱) کسی سنت کو چھوڑ دینا

سوال ۔ کن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب ۔ (۱) پاخانہ کرنا (۲) پیشاب کرنا (۳) پاخانہ پیشاب کے راستے سے کسی اور چیز کا نکلنا (۴) پاخانہ کے راستہ سے ہوا نکلنا۔ (۵) بدن کے کسی مقام سے خون یا پیپ نکل کر ایسی جگہ بہنا کہ جس کا وضو یا غسل میں دھونا فرض ہے (۶) کھانا پانی یا صفرا کی منہ بھر قے آنا (۷) اس طرح سو جانا کہ جسم کے جوڑ ڈھیلے پڑ جائیں (۸) بیہوش ہونا (۹) جنون ہونا (۱۰) غشی ہونا (۱۱) کسی چیز کا اتنا نشہ ہونا کہ چلنے میں پاؤں لڑکھڑائیں (۱۲) رکوع اور سجدہ والی نماز میں اتنی زور سے ہنسنا کہ آس پاس والے سنیں۔ (۱۳) دکھتی آنکھ سے آنسو بہنا ——— ان تمام باتوں سے

وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ (فتاوٰی عالمگیری۔ بہار شریعت)

غسل کا بیان

سوال ۔ حدث اکبر سے بدن کیسے پاک کیا جاتا ہے؟

جواب ۔ غسل کرنے سے بدن حدث اکبر سے پاک ہو جاتا ہے۔

سوال ۔ غسل کسے کہتے ہیں؟

جواب ۔ نہانے کو غسل کہتے ہیں۔ اس کا شرعی طریقہ یہ ہے کہ پہلے غسل کی نیت کرکے دونوں ہاتھ گٹوں تک تین بار دھوئے پھر استنجاء کی جگہ دھوئے۔ اس کے بعد بدن پر اگر کہیں نجاستِ حقیقیہ یعنی پیشاب یا پاخانہ وغیرہ ہو تو اسے دور کرے۔ پھر نماز جیسا وضو کرے مگر پاؤں نہ دھوئے ہاں اگر چوکی یا پتھر وغیرہ اونچی چیز پر نہائے تو پاؤں بھی دھولے۔ اس کے بعد بدن پر تیل کی طرح پانی چپڑے۔ پھر تین مرتبہ داہنے کندھے پر پانی بہائے اور پھر تین مرتبہ بائیں کندھے پر اور پھر سر اور تمام بدن پر تین بار پانی بہائے۔ تمام بدن پر ہاتھ پھیرے اور ملے پھر نہانے کے بعد فوراً کپڑا پہن لے ——— (بہار شریعت)

سوال۔ غسل میں کتنی باتیں فرض ہیں؟
جواب۔ غسل میں تین باتیں فرض ہیں۔ (۱) کلی کرنا (۲) ناک میں پانی ڈالنا (۳) تمام ظاہر بدن پر سر سے پاؤں تک پانی بہانا۔
سوال۔ غسل میں کتنی باتیں سنت ہیں؟
جواب۔ غسل میں یہ باتیں سنت ہیں (۱) غسل کی نیت کرنا۔ (۲) دونوں ہاتھ گٹوں تک تین بار دھونا (۳) استنجا کی جگہ دھونا (۴) بدن پر جہاں کہیں نجاست ہو اسے دور کرنا (۵) نماز جیسا وضو کرنا (۶) بدن پر تیل کی طرح پانی چپڑنا (۷) داہنے مونڈھے پھر بائیں مونڈھے پھر سر پر اور تمام بدن پر تین بار پانی بہانا (۸) تمام بدن پر ہاتھ پھیرنا اور ملنا (۹) نہانے میں قبلہ رخ نہ ہونا۔ اور کپڑا پہن کر نہاتا ہو تو حرج نہیں (۱۰) ایسی جگہ نہانا کہ کوئی نہ دیکھے (۱۱) نہاتے وقت کسی قسم کا کلام نہ کرنا (۱۲) کوئی دعا نہ پڑھنا (۱۳) عورتوں کو بیٹھ کر نہانا (۱۴) نہانے کے بعد فوراً کپڑا پہن لینا۔ (فتاویٰ عالمگیری۔ درمختار۔ بہار شریعت)

★★★★★★★★★

استنجاء کا بیان

سوال۔ استنجاء کسے کہتے ہیں؟
جواب۔ پیشاب یا پاخانہ کرنے کے بعد بدن پر جو نجاست لگی رہتی ہے اس کے پاک کرنے کو استنجاء کہتے ہیں۔
سوال۔ پیشاب کے بعد استنجاء کا طریقہ کیا ہے؟
جواب۔ پیشاب کرنے کے بعد پاک مٹی یا کنکر یا پھٹے پرانے کپڑے سے پیشاب سکھائے پھر پانی سے دھو ڈالے۔
سوال۔ پاخانہ کے بعد استنجاء کرنے کا طریقہ کیا ہے؟
جواب۔ پاخانہ کے بعد مٹی، کنکر یا پتھر کے تین یا پانچ یا سات ٹکڑوں سے پاخانہ کی جگہ صاف کرے پھر پانی سے دھو ڈالے۔
سوال۔ استنجاء کا ڈھیلا اور پانی کس ہاتھ سے استعمال کرنا چاہیئے؟
جواب۔ بائیں ہاتھ سے۔
سوال۔ کن چیزوں سے استنجاء کرنا منع ہے؟
جواب۔ کسی قسم کا کھانا، ہڈی، گوبر، کوئلہ اور جانور کا چارہ

ان سب چیزوں سے استنجاء کرنا منع ہے۔ (بہار شریعت)

سوال۔ کن جگہوں پر پیشاب پاخانہ کرنا منع ہے؟

جواب۔ کوئیں یا حوض یا چشمہ کے کنارے پانی میں اگرچہ بہتا ہوا ہو، گھاٹ پر، پھل دار درخت کے نیچے، ایسے کھیت میں کہ جس میں کھیتی موجود ہو، سایہ میں جہاں لوگ اٹھتے بیٹھتے ہوں۔ مسجد یا عیدگاہ کے پہلو میں۔ قبرستان یا راستہ میں۔ جس جگہ جانور بندھے ہوں اور جہاں وضو یا غسل کیا جاتا ہو ان سب جگہوں میں پاخانہ یا پیشاب کرنا منع ہے۔ (بہار شریعت وغیرہ)

سوال۔ پاخانہ یا پیشاب کرتے وقت منھ کس طرف ہونا چاہیئے؟

جواب۔ پاخانہ پیشاب کرتے وقت قبلہ کی طرف منھ یا پیٹھ کرنا منع ہے ہمارے ملک کے رہنے والوں کو اتّر یا دکھن جانب منھ کرنا چاہیئے۔ (فتاویٰ عالمگیری۔ بہار شریعت)

پانی کا بیان

سوال۔ کن پانیوں سے وضو کرنا جائز ہے؟

جواب۔ برسات کا پانی، ندی نالے چشمے سمندر، دریا اور کوئیں

کا پانی، پگھلی ہوئی برف یا اولے کا پانی، تالاب یا بڑے حوض کا پانی ان سب پانیوں سے وضو کرنا جائز ہے۔ (بہار شریعت وغیرہ)

سوال۔ کن پانیوں سے وضو کرنا جائز نہیں؟

جواب۔ پھل اور درخت کا نچوڑا ہوا پانی یا وہ پانی جس میں کوئی پاک چیز مل گئی اور نام بدل گیا جیسے شربت، شوربا چائے وغیرہ یا بڑے حوض اور تالاب کا ایسا پانی کہ جس کا رنگ یا بو یا مزہ کسی ناپاک چیز کے مل جانے سے بدل گیا اور چھوٹے حوض یا گھڑے کا وہ پانی کہ جس میں کوئی ناپاک چیز گر گئی ہو یا کوئی ایسا جانور گر کر مر گیا ہو کہ جس میں بہتا ہوا خون ہو اگرچہ پانی کا رنگ یا بو یا مزہ نہ بدلا ہو اور وہ پانی کہ جو وضو یا غسل کا دھوون ہے ان سب پانیوں سے وضو کرنا جائز نہیں۔ (بہار شریعت وغیرہ)

سوال۔ دودھ سے وضو کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب۔ دودھ سے وضو کرنا جائز نہیں۔ ہاں اگر اس میں اتنا پانی مل گیا کہ دودھ کا نام بدل کر پانی ہو گیا تو اب اس سے وضو کرنا جائز ہے۔ (بہار شریعت وغیرہ)

سوال۔ کیا وضو اور غسل کے پانی میں کچھ فرق ہے؟

جواب۔ نہیں، جن پانیوں سے وضو جائز ہے ان سے غسل بھی جائز ہے اور جن پانیوں سے وضو ناجائز ہے غسل بھی ناجائز ہے۔ (فتاوی عالمگیری۔ درمختار۔ بہار شریعت)

سوال۔ کن جانوروں کا جھوٹا پاک ہے؟

جواب۔ جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کا جھوٹا پاک ہے جیسے گائے، بیل، بھینس، بکری، کبوتر اور فاختہ وغیرہ۔

سوال۔ کن جانوروں کا جھوٹا مکروہ ہے؟

جواب۔ گھر میں رہنے والے جانور جیسے۔ بلی، چوہا، سانپ چھپکلی اور اڑنے والے شکاری جانور جیسے شکرا، باز، بہری چیل اور کوّا وغیرہ اور وہ مرغی جو چھوٹی پھرتی ہو اور نجاست پر منہ ڈالتی ہو اور وہ گائے جس کی عادت غلیظ کھانے کی ہو ان سب کا جھوٹا مکروہ ہے۔ (فتاوی عالمگیری۔ بہار شریعت)

سوال۔ کن جانوروں کا جھوٹا ناپاک ہے؟

جواب۔ سور، کتا، شیر، چیتا، بھیڑیا، ہاتھی، گیدڑ اور دوسرے شکاری چوپائے کا جھوٹا ناپاک ہے۔ (بہار شریعت وغیرہ)



کوئیں کا بیان

سوال۔ کوآں کیسے ناپاک ہو جاتا ہے؟

جواب۔ کنوئیں میں آدمی، بیل، بھینس یا بکری مرجائے یا کسی قسم کی کوئی ناپاک چیز گر جائے تو کوآں ناپاک ہو جاتا ہے

سوال۔ اگر کوئیں میں مرا ہوا جانور پایا گیا اور یہ معلوم نہیں کب گرا ہے تو کوآں کب سے ناپاک مانا جائے گا؟

جواب۔ جس وقت دیکھا جائے گا اسی وقت سے کوآں ناپاک مانا جائے گا۔ (بہار شریعت)

سوال۔ کوئیں میں اگر کوئی جانور گر جائے اور زندہ نکال لیا جائے تو کوآں ناپاک ہوگا یا نہیں؟

جواب۔ اگر کوئی ایسا جانور گرا کہ اس کا جھوٹا ناپاک ہے۔ جیسے کتا اور گیدڑ وغیرہ تو کوآں ناپاک ہو جائے گا اور اگر وہ جانور گرا کہ جس کا جھوٹا ناپاک نہیں جیسے گائے اور بکری وغیرہ اور ان کے بدن پر نجاست بھی نہ لگی ہو تو گر کر زندہ نکل آنے کی صورت میں جب تک ان کے پاخانہ پیشاب کر دینے کا

یقین نہ ہو کوآں ناپاک نہ ہوگا۔ (بہار شریعت)

سوال: کوآں اگر ناپاک ہو جائے تو کتنا پانی نکالا جائے گا؟

جواب: اگر کوئیں میں نجاست پڑ جائے یا آدمی، بیل، بھینس بکری یا اتنا ہی بڑا کوئی دوسرا جانور گر کر مر جائے یا دو بلیاں مر جائیں یا مرغی اور بطخ کی بیٹ گر جائے۔ یا مرغا، مرغی، بلی چوہا، چھپکلی یا اور کوئی بہتے ہوئے خون والا جانور کوئیں میں مر کر پھول جائے یا پھٹ جائے یا ایسا جانور گر جائے کہ جس کا جھوٹا ناپاک ہے اگرچہ زندہ نکل آئے جیسے سور اور کتّا وغیرہ تو ان سب صورتوں میں کل پانی نکالا جائے گا۔

سوال: اگر چوہا یا بلّی کوئیں میں گر کر مر جائے اور پھولنے پھٹنے سے پہلے نکال لی جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب: چوہا، چھچھوندر، گوریّا، چڑیا، چھپکلی، گرگٹ یا ان کے برابر یا ان سے چھوٹا کوئی بہتے ہوئے خون والا جانور کوئیں میں گر کر مر جائے اور پھولنے پھٹنے سے پہلے نکال لیا جائے تو بیس ڈول سے تیس ۳۰ ڈول تک پانی نکالا جائے گا۔ (بہار شریعت)

اور اگر بلی، کبوتر، مرغی یا اتنا ہی بڑا کوئی دوسرا جانور کوئیں

میں گر کر مر جائے اور پھولے پھٹے نہیں تو چالیس ۴۰ ڈول سے ساٹھ ڈول تک پانی نکالا جائے گا۔ (فتاوی عالمگیری۔ بہار شریعت)

سوال: ڈول کتنا بڑا ہونا چاہیے؟

جواب: جو ڈول کنوئیں میں پڑا رہتا ہے وہی ڈول معتبر ہے۔ اور اگر کوئی ڈول کوئیں کے لئے خاص نہ ہو تو ایسا ڈول ہونا چاہیے کہ جس میں ایک صاع یعنی تقریباً سوا پانچ کلو پانی آجائے۔

سوال: جتنا پانی نکالنا ہو اتنا پانی ایک ہی مرتبہ میں نکالنا ضروری ہے یا کئی مرتبہ کرکے بھی نکالنا جائز ہے؟

جواب: بہتر ہے کہ کل پانی ایک ہی مرتبہ میں نکال دیا جائے لیکن اگر کئی مرتبہ کرکے نکالا جائے تو یہ بھی جائز ہے۔ مثلاً ساٹھ ڈول پانی نکالنا ہے تو بیس ۲۰ صبح کو نکالا، بیس ۲۰ دوپہر کو اور بیس ۲۰ شام کو۔ کوئیں میں بارہ ہاتھ پانی ہے اور کل پانی نکالنا ہے تو چار ہاتھ پانی آج نکالا۔ چار ہاتھ کل اور چار پرسوں تو یہ بھی جائز ہے۔ (بہار شریعت)

سوال: کوآں کا پانی پاک ہو جانے کے بعد کوآں کی دیوار اور ڈول رسّی بھی پاک کرنا پڑے گا یا نہیں؟

جواب۔ کنوآں کی دیوار اور ڈول رسی نہیں پاک کرنا پڑے گا۔ پانی کے پاک ہونے کے ساتھ یہ چیزیں بھی پاک ہو جائیں گی۔

س۔ کل پانی نکالنے کا کیا مطلب ہے؟

ج۔ کل پانی نکالنے کا مطلب یہ ہے کہ اتنا پانی نکال لیا جائے کہ اب ڈول ڈالیں تو آدھا بھی نہ بھرے۔

س۔ اگر کل پانی نکالنا ہو مگر کنوآں ایسا ہو کہ پانی اس کا ٹوٹتا ہی نہ ہو تو اس صورت میں کل پانی کیسے نکالا جائے گا۔

ج۔ اگر کنوئیں کا پانی ٹوٹتا ہی نہ ہو تو کل پانی نکالنے کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ اس کے پانی کی گہرائی بانس یا کسی دوسری لکڑی سے صحیح طور پر ناپ لیں اور چند آدمی بہت پھرتی سے سو ڈول مثلاً نکالیں پھر پانی ناپیں جتنا کم ہوا اسی حساب سے پانی نکال لیں۔ کنوآں پاک ہو جائے گا۔ اس کی مثال یہ ہے کہ پہلی مرتبہ ناپنے سے معلوم ہوا کہ پانی مثلاً دس ہاتھ ہے۔ پھر سو ڈول نکالنے کے بعد ناپا تو نو ہاتھ رہا تو معلوم ہوا کہ سو ڈول میں ایک ہاتھ کم ہوا تو دس ہاتھ میں کل دس سو یعنی ایک ہزار ڈول ہوئے۔

نماز کے وقتوں کا بیان

سوال۔ رات اور دن میں کتنے وقتوں کی نماز پڑھنا ضروری ہے؟

جواب۔ رات اور دن میں کل پانچ وقتوں کی نماز پڑھنا ضروری ہے۔

سوال۔ وہ پانچ وقت کون کون ہیں؟

جواب۔ وہ پانچ وقت یہ ہیں۔ فجر۱، ظہر۲، عصر۳، مغرب۴، عشاء۵

سوال۔ فجر کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے؟

جواب۔ اجالا ہونے سے فجر کا وقت شروع ہوتا ہے اور سورج نکلنے سے پہلے تک رہتا ہے۔ جب سورج کا ذرا سا کنارا بھی نکل آتا ہے تو فجر کا وقت ختم ہو جاتا ہے۔

سوال۔ ظہر کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے؟

جواب۔ ظہر کا وقت سورج ڈھلنے کے بعد شروع ہوتا ہے اور ٹھیک دوپہر کے وقت کسی چیز کا جتنا سایہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اسی چیز کا دوگنا سایہ ہو جائے تو ظہر کا وقت ختم ہو

جاتا ہے۔

سوال۔ عصر کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے؟

جواب۔ ظہر کا وقت ختم ہو جانے سے عصر کا وقت شروع ہو جاتا ہے اور سورج ڈوبنے سے پہلے تک رہتا ہے۔

سوال۔ مغرب کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے؟

جواب۔ مغرب کا وقت سورج ڈوبنے کے بعد سے شروع ہو جاتا ہے اور اتر دکھن پھیلی ہوئی سفیدی کے غائب ہونے سے پہلے تک رہتا ہے۔

سوال۔ عشا کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے؟

جواب۔ عشا کا وقت اتر دکھن پھیلی سفیدی کے غائب ہونے سے شروع ہوتا ہے اور صبح اجالا ہونے سے پہلے تک رہتا ہے۔

مکروہ وقتوں کا بیان

سوال۔ کیا رات اور دن میں کچھ وقت ایسے بھی ہیں جن میں نماز پڑھنا جائز نہیں ہے؟

جواب۔ جی ہاں۔ سورج نکلنے کے وقت، سورج ڈوبنے کے وقت اور دوپہر کے وقت کسی قسم کی کوئی نماز پڑھنا جائز نہیں ہاں اگر اس روز عصر کی نماز نہیں پڑھی تو سورج ڈوبنے کے وقت پڑھ لے مگر اتنی تاخیر کرنا سخت گناہ ہے۔ (بہار شریعت)

سوال۔ سورج نکلنے کے وقت کتنی دیر نماز پڑھنا جائز نہیں؟

جواب۔ جب سورج کا کنارا ظاہر ہو اس وقت سے لے کر تقریباً بیس منٹ تک نماز پڑھنا جائز نہیں۔ (فتاویٰ رضویہ)

سوال۔ اور سورج ڈوبنے کے وقت کب سے کب تک نماز پڑھنا نہیں جائز ہے؟

جواب۔ جب سورج پر نظر ٹھہرنے لگے اس وقت سے لے کر ڈوبنے تک نماز پڑھنا نہیں جائز ہے اور یہ وقت بھی تقریباً بیس منٹ ہے۔ (فتاویٰ رضویہ)

سوال۔ دوپہر کے وقت کب سے کب تک نماز پڑھنا جائز نہیں؟

جواب۔ نصف النہار شرعی سے نصف النہار حقیقی تک نماز پڑھنا جائز نہیں۔ جس کا بیان "بہار شریعت" میں پڑھو گے۔

تعدادِ رکعت اور نیت کا بیان

سوال ۔ فجر کے وقت کتنی رکعت نماز پڑھی جاتی ہے ؟

جواب ۔ فجر کے وقت کل چار رکعت نماز پڑھی جاتی ہے ۔ پہلے دو رکعت سنت ۔ پھر دو رکعت فرض ۔

سوال ۔ دو رکعت سنت کی نیت کس طرح کی جاتی ہے ؟

جواب ۔ فجر کے وقت دو رکعت سنت کی نیت اس طرح کی جاتی ہے نیت کی میں نے دو رکعت نماز سنت فجر کی اللہ تعالیٰ کے لئے سنت رسول اللہ کی منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر ۔

سوال ۔ پھر دو رکعت فرض کی نیت کیسے کی جاتی ہے ؟

جواب ۔ نیت کی میں نے دو رکعت فرض نماز فجر کی اللہ تعالیٰ کے لئے (اگر مقتدی ہو تو اتنا اور کہے "پیچھے اس امام کے") منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر ۔

سوال ۔ ظہر کے وقت کتنی رکعت نماز پڑھی جاتی ہے ؟

جواب ۔ ظہر کے وقت کل بارہ رکعت نماز پڑھی جاتی ہے ۔

پہلے چار رکعت سنت ۔ پھر چار رکعت فرض ۔ پھر دو رکعت سنت ۔ پھر دو رکعت نفل ۔

سوال ۔ چار رکعت سنت کی نیت کس طرح کی جاتی ہے ؟

جواب ۔ ظہر کے وقت چار رکعت سنت کی نیت اس طرح کی جاتی ہے ۔ "نیت کی میں نے چار رکعت نماز سنت ظہر کی اللہ تعالیٰ کے لئے سنت رسول اللہ کی منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر ۔

سوال ۔ پھر چار رکعت فرض کی نیت کیسے کی جاتی ہے ؟

جواب ۔ نیت کی میں نے چار رکعت نماز فرض ظہر کی اللہ تعالیٰ کے لئے (اگر مقتدی ہو تو اتنا اور کہے "پیچھے اس امام کے") منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر ۔

سوال ۔ پھر دو رکعت سنت کی نیت کس طرح کی جاتی ہے ؟

جواب ۔ نیت کی میں نے دو رکعت نماز سنت ظہر کی اللہ تعالیٰ کے لئے سنت رسول اللہ کی منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر ۔

سوال ۔ پھر دو رکعت نفل کی نیت کیسے کی جاتی ہے ؟

جواب ۔ نیت کی میں نے دو رکعت نماز نفل اللہ تعالیٰ کے

لئے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

سوال: کیا نفل میں وقت کی نیت نہیں کی جاتی ہے؟

جواب: نہیں، نفل میں وقت کی نیت نہیں کی جاتی ہے۔

سوال: عصر کے وقت کتنی رکعت نماز پڑھی جاتی ہے؟

جواب: عصر کے وقت کل آٹھ رکعت نماز پڑھی جاتی ہے۔ پہلے چار رکعت سنت پھر چار رکعت فرض۔

سوال: عصر کے وقت چار رکعت سنت کی نیت کس طرح کی جاتی ہے؟

جواب: نیت کی میں نے چار رکعت نماز سنت عصر کی اللہ تعالیٰ کے لئے سنت رسول اللہ کی منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

سوال: پھر چار رکعت فرض کی نیت کیسے کی جاتی ہے؟

جواب: نیت کی میں نے چار رکعت نماز فرض عصر کی اللہ تعالیٰ کے لئے (اگر مقتدی ہو تو اتنا اور کہے "پیچھے اس امام کے") منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

سوال: مغرب کے وقت کتنی رکعت نماز پڑھی جاتی ہے؟

جواب: مغرب کے وقت کل سات رکعت نماز پڑھی جاتی ہے۔

پہلے تین رکعت فرض پھر دو رکعت سنت پھر دو رکعت نفل۔

سوال: تین رکعت فرض کی نیت کس طرح کی جاتی ہے؟

جواب: نیت کی میں نے تین رکعت نماز فرض مغرب کی اللہ تعالیٰ کے لئے (اگر مقتدی ہو تو اتنا اور کہے "پیچھے اس امام کے") منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

سوال: اور مغرب کے وقت دو رکعت سنت کی نیت کیسے کرے؟

جواب: نیت کی میں نے دو رکعت نماز سنت مغرب کی اللہ تعالیٰ کے لئے سنت رسول اللہ کی منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

سوال: پھر دو رکعت نفل کی نیت کیسے کی جاتی ہے؟

جواب: نیت کی میں نے دو رکعت نماز نفل اللہ تعالیٰ کے لئے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

سوال: عشاء کے وقت کتنی رکعت نماز پڑھی جاتی ہے؟

جواب: عشاء کے وقت کل سترہ رکعت نماز پڑھی جاتی ہے۔ پہلے چار رکعت سنت، پھر چار رکعت فرض، پھر دو رکعت سنت پھر دو رکعت نفل، اس کے بعد تین رکعت وتر واجب، پھر دو رکعت نفل۔

سوال ۔ عشاء کے وقت چار رکعت سنت کی نیت کس طرح کی جاتی ہے؟

جواب ۔ نیت کی میں نے چار رکعت نماز سنت عشا کی اللہ تعالیٰ کے لئے سنت رسول اللہ کی منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

سوال ۔ پھر چار رکعت فرض کی نیت کیسے کرے؟

جواب ۔ نیت کی میں نے چار رکعت نماز فرض عشاء کی اللہ تعالیٰ کے لئے (اگر مقتدی ہو تو اتنا اور کہے "پیچھے اس امام کے") منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

سوال ۔ پھر دو رکعت سنت کی نیت کس طرح کی جاتی ہے؟

جواب ۔ نیت کی میں نے دو رکعت نماز سنت عشا کی اللہ تعالیٰ کے لئے سنت رسول اللہ کی منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

سوال ۔ پھر دو رکعت نفل کی نیت کیسے کرے؟

جواب ۔ نیت کی میں نے دو رکعت نماز نفل اللہ تعالیٰ کے لئے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

سوال ۔ پھر وتر کی نیت کس طرح کی جاتی ہے؟

جواب ۔ نیت کی میں نے تین رکعت نماز واجب وتر کی اللہ تعالیٰ

کے لئے (اور اگر رمضان کے مہینہ میں امام کے پیچھے پڑھ رہا ہو تو اتنا اور کہے "پیچھے اس امام کے") منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

سوال ۔ پھر دو رکعت نفل کی نیت کیسے کرے؟

جواب ۔ نیت کی میں نے دو رکعت نماز نفل اللہ تعالیٰ کے لئے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

سوال ۔ دل میں ہے کہ فجر کی نماز پڑھ رہے ہیں مگر زبان سے نکل گیا ظہر۔ یا دل میں ہے کہ عصر کی نماز پڑھ رہے ہیں لیکن غلطی سے کہہ دیا عشاء تو فجر اور عصر کی نماز ہوگی یا نہیں؟

جواب ۔ ہو جائے گی۔ (درمختار ۔ بہار شریعت)

سوال ۔ دل میں ہے کہ فرض نماز پڑھ رہے ہیں لیکن زبان سے نفل یا سنت کا لفظ نکل گیا تو فرض نماز ہوگی یا نہیں؟

جواب ۔ فرض نماز ہو جائے گی۔ (بہار شریعت)

سوال ۔ دل میں ہے کہ چار رکعت فرض پڑھ رہا ہے اور زبان سے نکل گیا دو رکعت مگر اس نے چار رکعت پڑھ کر سلام پھیرا تو چار رکعت فرض ہوگی یا نہیں؟

جواب ۔ چار رکعت فرض نماز ہو جائے گی۔ (بہار شریعت)

اسلامی آداب

قرآن شریف پر کتاب وغیرہ کوئی چیز ہرگز نہ رکھو، مسئلہ مسائل کی کتابوں پر بھی دوات اور قلمدان وغیرہ کوئی چیز نہ رکھو، دوسری کتابوں کا بھی ادب کرو، انھیں پاؤں کے پاس نہ رکھو، پاؤں سے نہ ٹھکراؤ انھیں زمین پر نہ رکھو، خوب سنبھال کر رکھو، چیر پھاڑ کر خراب نہ کرو اپنے املا اور نقل وغیرہ کی کاپیاں دوکانداروں کو ہرگز نہ دو انھیں کسی محفوظ جگہ میں گاڑ دو۔ قرآن مجید یا کتاب وغیرہ کا ٹکڑا نہ پھینکو اور کسی جگہ پڑا ہوا دیکھو تو اٹھا کر کسی اچھی جگہ رکھ دو کہ پاؤں کے نیچے نہ آئے، بے ادبی سے بچے۔ پارہ اور قرآن مجید رحل وغیرہ کسی اونچی چیز پر رکھ کر پڑھو ٹاٹ یا چٹائی پر اسے ہرگز نہ رکھو اور پڑھنے کے بعد الماری یا طاق وغیرہ کسی اونچی جگہ میں رکھو، اور قرآن شریف ختم ہو جانے کے بعد بھی روزانہ صبح کو پڑھا کرو اور تلاوت شروع کرنے سے پہلے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اور بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ لیا کرو۔

حضرات انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے نام ادب سے لو، نام سے پہلے "حضرت" اور نام لینے کے بعد علیہ الصلاۃ والسلام کہو، ان کی شان میں کوئی ایسا لفظ نہ بولو کہ جس سے بے ادبی کا شبہ ہو۔ اور حضرات اولیائے کرام کے نام بھی ادب سے لو۔ ان کی شان میں کسی قسم کی گستاخی اور بے ادبی ہرگز نہ کرو اہلسنت وجماعت کے عالموں سے ادب کے ساتھ ملو ان سے سلام اور مصافحہ کرو اور کبھی کبھی ان کی مجلس میں بیٹھا کرو، اور دیوبندی وہابی، رافضی وغیرہ گمراہ فرقوں اور ان کے مولویوں سے دور رہو کہ ان کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے سے ایمان کا خطرہ ہے۔ اچھے آدمی کو دوست بناؤ برے آدمی سے دوستی ہرگز نہ کرو۔ تاڑی اور شراب پینے والوں کے پاس مت بیٹھو ان سے دور رہو۔ ناچ اور سنیما کے قریب ہرگز مت جاؤ۔ نظم اور نعت شریف پڑھو۔ گانا مت گاؤ اور ریڈیو سے گانا بجانا مت سنو، بیڑی اور سگریٹ پینے کی عادت مت ڈالو۔

ماں باپ کو سلام کرو یعنی السلام علیکم کہو، ہاتھ یا انگلی کے اشارہ سے سلام نہ کرو اور مدرسہ میں پہونچو تو استاد کو سلام کرو۔

اور واپس آؤ تو پھر سلام کرو۔ جو مسلمان ظاہر میں نیک ہو اسے سلام کرو۔ وہابی، دیوبندی اور رافضی وغیرہ گمراہ فرقہ کے لوگوں کو سلام ہرگز نہ کرو جب تمہیں کوئی سلام کرے تو وعلیکم السلام کہو۔ ہاتھ یا انگلی کے اشارہ سے سلام کا جواب نہیں ہوگا۔ سلام کرنا سنت ہے اور سلام کا جواب دینا واجب یعنی ضروری ہے اگر کوئی کافر یا بد مذہب تمہیں سلام کرے تو ھَدَاكَ اللّٰہ کہو۔ جو شخص نماز یا قرآن پڑھ رہا ہو اسے سلام نہ کرو جو لوگ قرآن شریف یا وعظ سننے اور سنانے میں مشغول ہوں انھیں بھی سلام نہ کرو۔ جو شخص وظیفہ میں ہو اسے سلام نہ کرو۔ اور جو لوگ علم دین پڑھنے یا پڑھانے میں مشغول ہوں انھیں بھی سلام نہ کرو۔ جو شخص پاخانہ پیشاب کر رہا ہو یا کھانا کھا رہا ہو تو اسے سلام نہ کرو۔ اور اذان و تکبیر کے وقت کسی کو سلام نہ کرو۔

دُرُودِ شریف کی فضیلت

دُرود شریف پڑھنے والے پر خدائے تعالیٰ اپنی رحمتیں نازل فرماتا ہے اس کے مال اور اولاد میں برکت دیتا ہے اس کے گناہوں کو معاف فرماتا ہے۔ اس کے مرتبہ کو زیادہ بلند کر دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس سے بہت خوش ہوتا ہے ناراض نہیں ہوتا۔

دُرُودِ شریف

(۱) صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔

(۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

(۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

کچھ اور دعائیں

(١) مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھو اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔

(٢) مسجد سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھو اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ۔

(٣) چاند دیکھ کر یہ دعا پڑھو اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰہُ یَا ھِلَالُ۔

(٤) جب آسمان سے تارا ٹوٹتا دیکھو تو نگاہ نیچی کر لو اور یہ دعا پڑھو۔ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

(٥) کشتی پر سوار ہوتے وقت یہ دعا پڑھو۔ بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖھَا وَمُرْسٰھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔

(٦) موٹر، ٹرین اور رکشہ وغیرہ پر سوار ہوتے وقت یہ دعا پڑھو۔ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا كُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔

(٧) جب برا خواب دیکھو اور بیدار ہو جاؤ تو تین بار تعوّذ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ پڑھو اور تین بار بائیں طرف تھوکو، پھر سونا چاہو تو کروٹ بدل کر سوؤ۔

(٨) جب سو کر اٹھو تو یہ دعا پڑھو۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ۔

(٩) استنجا خانہ میں داخل ہونے سے پہلے یہ دعا پڑھو اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔

(١٠) استنجا خانہ سے نکل کر یہ دعا پڑھو۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ۔

(١١) بدن میں کسی جگہ درد ہو تو اس مقام پر داہنا ہاتھ سات مرتبہ پھیرو اور یہ دعا پڑھو۔ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ۔

(١٢) اندھے، لنگڑے اور کوڑھی وغیرہ کسی مصیبت زدہ کو دیکھو تو یہ دعا پڑھو۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔

اِسْلَامِی کلمے مترجم

اوّل کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ترجمہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خدائے تعالیٰ کے رسول ہیں۔

دوسرا کلمہ شہادت اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

ترجمہ۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خدائے تعالیٰ کے پیارے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

تیسرا کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ ترجمہ۔ خدائے تعالیٰ ہر عیب

سے پاک ہے۔ اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے اور خدائے تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے اور طاقت و قوت دینے والا صرف خدائے بزرگ و برتر ہے۔

چوتھا کلمہ توحید لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ ترجمہ۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے وہی زندگی دیتا ہے۔ اور وہی موت دیتا ہے اور وہ زندہ ہے۔ کبھی نہیں مرے گا اسی کے ہاتھ میں ہر قسم کی بھلائی ہے اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔

پانچواں کلمہ ردّ کفر اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِہٖ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْکُفْرِ وَالشِّرْکِ وَالْمَعَاصِیْ کُلِّھَا وَاَسْلَمْتُ وَاٰمَنْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۔ ترجمہ۔ اے اللہ! بیشک میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیرے ساتھ کسی کو شریک کرنے سے کہ جس کو میں جانتا ہوں اور معافی چاہتا ہوں میں تجھ سے اس چیز کے بارے میں کہ جس کو میں نہیں جانتا ہوں۔ توبہ کی میں نے اس سے اور بیزار ہوا میں کفر سے، شرک سے اور ہر قسم کے گناہوں سے اور اسلام لایا میں اور ایمان لایا میں اور میں کہتا ہوں کہ خدائے تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خدائے تعالیٰ کے رسول ہیں۔

ایمان مجمل اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ ۔ ترجمہ۔ ایمان لایا میں اللہ تعالیٰ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے سب حکموں کو قبول کیا۔

ایمان مفصّل اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ۔ ترجمہ۔ ایمان لایا میں اللہ تعالیٰ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی

کتابوں پر، اور اس کے رسولوں پر، اور قیامت کے دن پر اور اس بات پر کہ تقدیر کی اچھائی اور برائی اللہ کی طرف سے ہے اور میں اس بات پر ایمان لایا کہ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا ہے۔

تمت

بعونہٖ تعالیٰ ثم بعون رسولہ الاعلیٰ
جل جلالہٗ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

جَلَالُ الدِّیْن اَحْمَدَ اَمْجَدِی
۴ رجب المرجب سنہ ۹۰ھ مطابق ۵ ستمبر سنہ ۱۹۷۰ء

اس کے بعد نورانی تعلیم حصہ چہارم پڑھئے۔